اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں

بدنصیب ہیں وہ علماء، وہ دینی جماعتیں اور ان کے سیاسی لیڈر جو اسلام کی بجائے جمہوریت کا نام لے کر پرچم اٹھاتے پھرے، قیادت کا راگ الاپتے رہے۔ آج وہ اپنی آنکھوں سے جمہوریت کا حشر دیکھ چکے۔

انھوں نے پہلے جمہوریت کے نام پر اسلام کو برباد کیا، پھر ڈکٹیٹر شپ آئی اور ڈکٹیٹر شپ کے بعد اب پھر جمہوریت کا راگ الاپا جا رہا ہے۔

آج سن لو! جب تک اسلام کو اسلام کے نام سے نہیں لایا جائے گا، اسلام نہیں آئے گا۔ اسلام کفر کے سہاروں کا محتاج نہیں۔ کوئی کافرانہ جمہوریت، امریکی صدارتی نظام، برطانوی پارلیمانی نظام، کسی ماؤ، لینن و سٹالن کا کفریہ نظام، سوشلزم اور کمیونزم‘ اسلام کو نہیں لا سکتا۔ اسلام اپنے نام سے آئے گا اور کفر اپنے نام سے۔

جب تک اس سیاسی ناٹک اور فریب کا پردہ چاک نہیں کیا جائے گا‘ یہ مغالطہ ختم نہیں کیا جائے گا۔ مداریوں کی پٹاریوں کو کھول کر عوام کے سامنے عریاں نہیں کیا جائے گا، جب تک آپ کی قوت فکر و عمل ایک نہیں ہوگی۔ تمام مکاتب فکر اسلام کے دستور پر اکٹھے نہیں ہوں گے‘ اسلام نہیں آئے گا۔

آپ لکھ رکھیں! آپ کی مساجد باقی نہیں چھوڑی جائیں گی، مدارس چھین لیے جائیں گے، بخارا و تاشقند کی یاد تازہ کرنے کا پروگرام آؤٹ ہو چکا ہے، مولویوں کی لاشیں حجروں سے برآمد کی جائیں گی۔ سب کچھ دھیرے دھیرے لایا جا رہا ہے، جنھوں نے نہیں سنا وہ سن لیں اور جو سن کر کبوتر کی طرح آنکھیں بند کر کے بیٹھے ہیں، وہ سوچ لیں! ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ کل اگر تم پر کوئی مصیبت اور عتاب آیا تو ہم جس طرح پہلے اس مسئلہ میں پاک دامن تھے آئندہ بھی ہمارا دامن ان اعتراضات سے پاک ہوگا۔

جانشین امیر شریعت سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ

خطاب شرکاء جلوس، احرار کانفرنس چنیوٹ، ۲۴ر مارچ ۱۹۷۲ء